السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لوح محفوظ کون سے آسمان پر ہے اور کس چیز کی بنی ہوئی ہے ۔ عرش عظیم کے اوپر ہے یا نیچے ہے؟ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بخاری باب قول اللہ تعالی:

سورة المعارج21-22-- بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ-فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ

حدیث میں ہے:

«عن ابی ہریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لما قضی اللہ الخلق کتب کتابا عندہ غلبت اوقال سبقت رحمتی غضبی وہو عندہ فوق العرش ۔»

''یعنی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ۔ جب اللہ تعالی نے مخلوق کو پیدا کرنے کا فیصلہ کیا تو ایک کتاب لکھی کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب آگئی وہ کتاب اللہ تعالی کے پاس عرش کے اوپر ہے ۔''

فتح الباری میں اس حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے لکھا ہے:

والعرش منه الاشارة الى ان اللوح المحفوظ فوق العرش» (فتح الباري ئ جز3 ص 795»

یعنی اس حدیث سے امام بخاریؒ کی غرض یہ ہے کہ یہ کتاب لوح محفوظ ہے اور عرش کے اوپر ہے ۔

تفسیر ابن کثیر میں ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ لوح محفوظ سفید موتی ہے جس کا طول آسمان وزمین کے فاصلے کے برابر ہے اور عرض مشرق اور مغرب کے فاصلے کے برابر ہے اس کے کنارے موتی اور یاقوت کے ہیں ۔ اس کے پٹھے ۔ (گتہ) کے ساتھ بند ہے اور اس کا اصل فرشتہ کے آگے ہے ۔ مقاتلؒ سے روایت ہے کہ عرش کے دائیں طرف ہے ۔ ابن عباس رضی اللہ عنہم سے مرفوع روایت ہے کہ لوح محفوظ سفید موتی کی ہے اس کے صفحات سرخ یاقوت کے ہیں ۔ اس کا قلم اور اس کا نوشتہ نور ہے ۔ ہر دن اللہ تعالی اس میں چھتیس مرتبہ نظر کرتا ہے ۔ کسی کو پیدا کرتا ہے ۔ کسی کو رزق دیتا ہے ۔ کسی کو مارتا ہے ۔ کسی کو زندہ کرتا ہے ۔ کسی کو غربت دیتا ہے ۔ کسی کو ذلت ۔ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۔ (ابن کثیر جلد10 ص 201 یمحو اللہ ما یشاء ویثبت ابن کثیر جلد5 ص 271)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص160

محدث فتویٰ